بدمذاہب پر سختی کرنے پر یک صد (۱۰۰) احادیث کا نادر مجموعہ
اربعین شدّت
تخریج شُدہ
مؤلف
غازیِ ملت حضرت علامہ مفتی
محبوب علی خان رضوی
ترتیب و تخریج
حافظ محمد صابر حسین چشتی
ناشر
غوثیہ کُتب خانہ
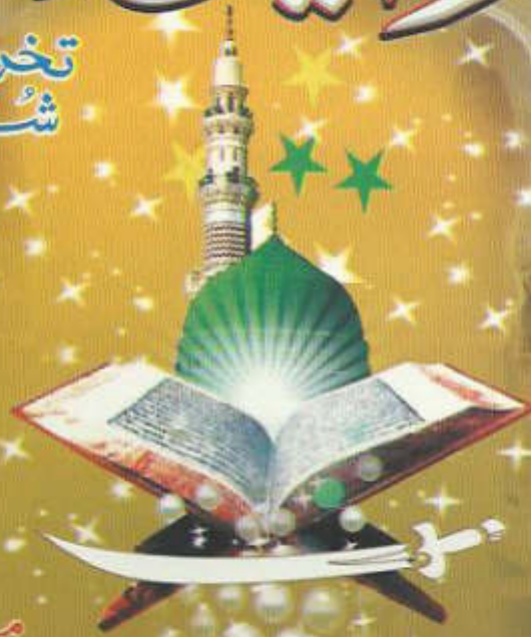
نام کتاب ... اربعین شدت
مصنف ... حضرت علامہ مفتی محبوب علی خان رضوی
تحریک ونظر ثانی ... حضرت علامہ مفتی فضل احمد چشتی صاحب
تخریج وتدوین ... حافظ محمد صابر حسین چشتی
اشاعت اوّل ... شوال المکرم ۱۴۲۹ھ
اشاعت دوم ... شعبان المعظم ۱۴۳۰ھ
ناشر ... غوثیہ کتب خانہ مغل پورہ، لاہور

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر، زبیدہ سنٹر 40 اُردو بازار لاہور
ملک محمد سرفراز صاحب ملتان

فہرست

انتساب 6
عرض ناشر 7
تصلب فی الدین 9
استفتاء 13
الجواب 13
کافروں کے ساتھ سختی کرنے کا حکم 14
کافرکوجوب 16
عتبہ کیلیے بددعا 17
مرتدین کے ہاتھ پیر کاٹ دیئے گئے 18
فائدہ 19
نماز میں کافروں پر لعنت 19
فائدہ 19
قبیلہ مضر کیلیے قحط سالی کی دعا 20
فائدہ 20
اللہ کافروں کے گھروں کو آگ سے بھر دے 21
فائدہ 21
بدمذہبوں سے ترش روئی سے پیش آؤ 21
قدریوں کے پاس نہ بیٹھو 22
بدمذہبوں سے نفرت کا حکم 22
فائدہ 23
اللہ کے دشمنوں سے نفرت ایمان کی علامت ہے 23
فائدہ 23
فاسق کی تعریف پر آسمان ہل جاتا ہے 24
فاسق کی مدح پر اللہ کا غضب 24
بدمذہب کی توقیر؟ 25
اسلام ڈھانے پر اعانت 25
مرتبہ حصول ابدال 26
کیا تونے میرے لئے دوستی یا دشمنی کی 26
ایمان کی مضبوطی 27
کامل ایمان کی علامت 27
رسول اللہ ﷺ کی دعا 27
بدمذہب سے کوئی رشتہ نہ رکھو 28
بدمذہبوں سے جہاد کرو 29
بدمذہبوں کے جلسوں میں شرکت کرنے والے
علماء پر لعنت 29
فائدہ 30
آبادی کی بربادی خاموشی پر 30
بددین سے دور رہنے پر
اللہ کا انعام 31
صحابہ کرام اور بزرگان
دین پر سب وشتم 31
مشرکین کی مذمت کرنے کا حکم 32
کافروں کی برائیاں بیان کرو 32
مشرکوں کے عیوب ظاہر کرنے پر روح القدس مدد کرتے ہیں 32
حضرت حسان کیلیے منبر بچھایا جاتا 33
صحابہ کرام کا اپنے اشعار سے کافروں کو مارنا! 34

بدمذہبوں سے زبان سے جہاد کا حکم 35
بدمذہبوں سے دشمنی پر ایمان کامل 37
بدمذہبوں کے بارے میں سید اسمٰعیل کا فتویٰ 37
افضل عمل 38
باطل کی محبت بہرہ کر دیتی ہے 38
ناحق پر اپنی قوم کی مدد کرنا بیکار کوشش 38
عصبیت کیا ہے 39
ناحق طرفداری کرنے کی ممانعت 40
مومن کے سوا کسی کے پاس نہ بیٹھ 41
بغض وعداوت صرف اللہ کیلئے ہو 42
اللہ کے نزدیک محبوب عمل 42
تمہاری کس سے دوستی ہے 43
دین کا دارومدار 43
افضل ترین ایمان 44
جھوٹے دھوکہ باز سے دور رہنا 46
بدمذہبوں کی شناخت 46
آخری زمانہ کے بے دینوں سے پناہ مانگو 47
گستاخ صحابہ سے کوئی تعلق نہ رکھو 47
مرتدین کون؟ 48
مرتدین کی پہچان اور جنگ کا حکم 48
میرے اصحاب کو برا کہنے والوں سے تعلق نہ رکھو 49
امت کے بدترین لوگ کون؟ 50
منافق کی پہچان 50
بدمذہب کا کوئی عمل قبول نہیں 51
بدمذہب جہنمی ہے 51
منافق اور بدمذہب کی تعظیم اللہ کی ناراضگی کا سبب ہے 52
فاجر کی برائیاں بیان کرو 53
لعنت کب پڑتی ہے 54
مشرکوں سے میل جول نہ رکھو 54
مشرکوں سے تعلق نہ رکھو 55
بدمذہبوں سے شرکت اور مسلمان کو ڈرانا 55
اچھے برے ہم نشین کی مثال 55
مصاحب پر قیاس 56
برے ہم نشین سے دور بھاگو 56
حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت ہوگی 56
فائدہ 56
اللہ کے دشمنوں پر لعنت کرو 57
یوم قیامت اسی گروہ سے اٹھے گا 57
علامہ احمد بن الحکی الحکمی کا فتویٰ 57
گمراہ کرنے والے لیڈروں سے دجال سے زیادہ خطرہ 58
جاہل عابد اور تباہ کار علماء سے بچو 58
دل کے منافق سے خطرہ 59
بدمذہبوں سے نفرت نہ کرنے پر نیکوں پر اللہ کا غضب 59
بدمذہبوں کے ساتھ صلحا بھی عذاب میں گرفتار 60
برائی کو ختم کرنے کی کوشش کرو 61
بدمذہبوں کا طاقت کے موافق رد کرو 62
فرمان سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ 62
ایک شخص کے سلام کا جواب نہ دیا 62
فائدہ 63
اس کی آنکھوں کے درمیان چنگاری ہے 63

ریشمی کپڑا پہننے پر سلام کا جواب نہ دیا 63
فائدہ 64
بندر اور سور بن کر قبروں سے نکلیں گے 64
فائدہ 64
بنی اسرائیل کی پہلی خرابی 65
فائدہ 66
یوم قیامت اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت ہوگی 66
نور کے منبروں پر جلوہ افروز ہونے والے 66
فائدہ 66
اللہ کا دوست 67
سایہ رحمت 68
اللہ کیلئے دوستی 68
یاقوت اور زبرجد کے بالاخانے 69
بدمذہب جہنم کے کتے ہیں 69
بدمذہب جانوروں سے بھی بدتر ہیں 70
انبیاء کرام اور شہداء کا رشک کرنا 70
مسلمان کے مسلمان پر حقوق 71
ملک شام اور یمن کے برکت کی دعا اور نجد کیلئے؟ 72
سونے کی انگوٹھی پھینک دی 73
فائدہ 74
مسلمان کیلئے عظیم بشارت 75
فائدہ 75
امت کے مجوس 76
حق بات کو چھپانا شریعت کا انکار ہے 76
فائدہ 77

صحابہ اکرام اور آئمہ دین کے اقوال

مرتدین زکوٰۃ سے جنگ 78
خارجیوں سے حضرت علی کی جنگ 80
حضرت ابن عمر کا بدمذہب کے سلام کا جواب نہ دینا 81
امام حسین کا یزید کی بیعت سے انکار 82
امام محمد بن سیرین کی بدمذہبوں سے نفرت 82
حضرت ایوب سختیانی کا بدمذہب سے روگردانی کرنا 83
حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا بدمذہب کو جواب نہ دینا 83
حضرت ابن عمر خارجیوں کو بدترین مخلوق سمجھتے تھے 84
صحابہ کرام کی وصیتیں 84
بدمذہبوں کے بارے میں فرمان غوث اعظم رضی اللہ عنہ 85
علامہ تفتازانی کا فرمان 86
ملا علی قاری کا فرمان 87
علامہ شامی کا فرمان 87
امام احمد رضا خان کا فتویٰ 88
بدمذہب سے دوستی پر ایمان کی چاشنی ختم 89
امام غزالی کا فرمان 89
بدمذہبوں سے کنارہ کشی صالحین کا طریقہ ہے 90
حضرت مجدد الف ثانی کا فرمان 92
خلاصہ 105
تصدیقات دلکشا 109

حضور یہ دعا عرض کرتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلْفَاجِرِ عِنْدِیْ یَدًا فَیُوَدَّهٗ قَلْبِیْ فَاِنِّیْ وَجَدْتُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ لَاتَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

ترجمہ اے اللہ مجھ پر بدکار کا احسان نہ ہونے دینا کہ اس سے میرا دل محبت کرنے لگے کیونکہ بیشک میں نے اس کلام میں جو مجھ پر بذریعہ وحی نازل کیا گیا ہے۔ یہ آیت پائی ہے کہ اے محبوب تم ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایسا نہ پاؤ گے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مخالفوں سے دوستی رکھیں۔ رواہ ابن مردویه وغیرہ عن ابی ذر رضی اللہ عنه۔ (کنز العمال رقم الحدیث ۳۸۰۷)

بد مذہب سے کوئی رشتہ نہ رکھو

حضور اقدس ﷺ فرماتے ہیں۔

(۲۱) اِنْ مَرِضُوْا فَلَا تَعُوْدُوْهُمْ وَاِنْ مَاتُوْا فَلَا تَشْهَدُوْهُمْ وَاِنْ لَقِیْتُمُوْهُمْ فَلَا تُسَلِّمُوْا عَلَیْهِمْ وَلَاتُجَالِسُوْهُمْ وَلَاتُشَارِبُوْهُمْ وَلَاتُؤَاکِلُوْهُمْ وَلَا تُنَاکِحُوْهُمْ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَیْهِمْ وَلَا تُصَلُّوْا مَعَهُمْ

(ابن ماجہ مقدمہ باب فی القدر رقم الحدیث ۹۲)

(کنز العمال رقم الحدیث ۳۲۵۲۸، ۳۲۵۲۹، ۳۲۵۴۲)

یعنی اگر بدمذہب بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ اور اگر وہ مر جائیں تو جنازے پر حاضر نہ ہو اور جب انہیں ملو تو سلام نہ کرو اور ان کے پاس نہ بیٹھو ان کے ساتھ پانی نہ پیو ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان سے شادی بیاہ نہ کرو۔ ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو۔ ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ وابوداؤد عن ابن عمر وابن ماجة عن جابر والعقیلی وابن حبان عن انس رضی اللہ عنہم۔

بد مذہبوں سے جہاد کرو

حضور ساقی کوثر ﷺ فرماتے ہیں۔

(۲۲) اِنِّیْ بَرِیٌ مِنْهُمْ وَهُمْ بُرَآءُ مِنِّیْ جِهَادُهُمْ کَجِهَادِ التُّرْكِ وَالدَّیْلَمِ

ترجمہ ان بدمذہبوں سے میں بیزار ہوں اور وہ مجھ سے بے علاقہ ہیں۔ ان پر جہاد ایسا ہے جیسا کافران ترک و دیلم پر۔ رواہ الدیلمی عن معاذ رضی اللہ عنہ۔

(مسند ابو یعلیٰ جلد ۱۱ رقم الحدیث ۶۳۰۴)

بدمذہبوں کے جلسوں پر شرکت کرنے والے علماء پر لعنت

حضور شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔

(۲۳) لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِیْلَ فِی الْمَعَاصِیْ فَنَهَتْهُمْ عُلَمَآؤُهُمْ فَلَمْ یَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِیْ مَجَالِسِهِمْ وَاٰکَلُوْهُمْ وَ شَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلٰی لِسَانِ دَاؤُدَ وَعِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ کَانُوْا یَعْتَدُوْنَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ تَاْطِرُوْهُمْ اَطْرًا

ترجمہ جب بنی اسرائیل گناہوں میں مبتلا ہوئے تو ان کے علماء نے انہیں منع کیا وہ باز نہ آئے تو یہ علماء ان کے جلسوں میں شریک ہونے لگے اور ان کے ساتھ ہم نوالہ و ہم پیالہ بنے رہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کے دل ایک دوسرے پر مار دیئے۔ (یعنی پاس بیٹھنے سے بدکاری کا اثر ان عالموں کے دلوں پر بھی دوڑ گیا) اور اللہ عزوجل نے حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی زبانی ان سب پر لعنت فرمائی یہ بدلہ تھا ان کی نافرمانیوں کا اور حد سے بڑھنے کا۔ قسم اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم عذاب سے نجات نہ پاؤ گے جب تک انہیں حق کی طرف خوب جھکا نہ لاؤ۔ رواہ الامام احمد وابوداؤد والترمذی وابن ماجة عن ابن مسعود

والطبرانی عن ابی موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(ترمذی ج ۲ ابواب تفسیر القرآن سورۃ مائدہ' کنزالعمال رقم الحدیث ۵۵۲۸)

فائدہ۔ علماء و مشائخ کو تنبیہ فرمائی جارہی ہے۔ دیکھئے باوجودیکہ وہ علماء منع کرتے تھے۔ لیکن جب وہ باز نہ آئے تو یہ علماء ان کے پاس بیٹھنے اٹھنے لگے کہ شاید یوں انہیں ہدایت ہو۔ مگر ہوا یہ کہ قوم کی ہدایت کی بجائے انہوں نے خود اپنے آپ کو ہلاک کردیا۔ اس حدیث نے ان پالیسی باز واعظوں اور مولویوں کا بھی رد کردیا جو کہتے ہیں کہ جی بدمذہبوں سے الفت و محبت اور میل جول کرکے انہیں ہدایت کرنا چاہیے ان کے مجمعوں میں جلسوں میں رکن اور ممبر بن کر اور شریک ہو کر بتانا چاہیے۔ حدیث شریف نے صاف فرمادیا کہ بدوں کی صحبت کا اثر یہ ہوتا ہے۔ والعیاذ باللہ تبارک و تعالیٰ۔

آبادی کی بربادی خاموشی پر

حضور مالک دارین ﷺ کی بارگاہ عرش اشتباہ میں عرض کی گئی۔

(۲۴) اَتَهْلَكُ الْقَرْيَةُ وَفِيهَا الصّٰلِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ لِمَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِتَهَاوُنِهِمْ وَسُكُوْتِهِمْ (طبرانی عن ابن عباس، مسند بزار رقم الحدیث ۳۳۴۷)

ترجمہ یارسول اللہ ﷺ کیا کوئی آبادی اس حالت میں بھی ہلاک ہوتی ہے کہ اس میں صالحین نیک لوگ رہتے ہوں۔ فرمایا ہاں۔ عرض کی گئی یہ کس وجہ سے۔ ارشاد فرمایا ان کی سستی و خاموشی کے سبب سے۔ رواہ البزار والطبرانی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

فائدہ۔

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ صاحب استطاعت علماء و مشائخ کے سکوت عن الحق اور سستی کی وجہ سے بھی آبادیاں ہلاک و برباد کی جاتی ہیں اور یہ سکوت عن الحق اور پلپلا پن عذاب الٰہی کے نزول کا سبب ہوتا ہے۔

بددین سے دور رہنے پر اللہ کا انعام

حضور محبوب خدا ﷺ فرماتے ہیں۔

(۲۵) مَنْ اَعْرَضَ عَنْ صَاحِبِ بِدْعَةٍ بُغْضًا لَهٗ مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ اَمْنًا وَّاِيْمَانًا وَمَنِ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اٰمَنَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَمَنْ اَهَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِى الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ وَمَنْ سَلَّمَ عَلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ اَوْلَقِيَهٗ بِالْبُشْرٰى اَوِ اسْتَقْبَلَهٗ بِمَا يَسُرُّهٗ فَقَدِ اسْتَخَفَّ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

(رواہ الخطیب فی تاریخ بغداد ج ۱۰ ص ۲۶۲ رقم الحدیث ۵۳۷۸ کنزالعمال رقم الحدیث ۵۵۹۹)

ترجمہ جو کسی بدمذہب کو اس کی بدمذہبی کی وجہ سے دشمن جان کر اس سے منہ پھیرے اللہ تعالیٰ اس کا دل امان اور ایمان سے بھردے اور جو کسی بدمذہب کو جھڑکے اللہ تعالیٰ اسے اس بڑی گھبراہٹ کے دن امان دے اور جو کسی بدمذہب کی تذلیل کرے۔ اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے سو درجے بلند فرمائے اور جو کسی بدمذہب کو سلام کرے یا اس سے خوشی کے ساتھ ملے یا اس کے سامنے ایسی بات کرے جس سے اس کا دل خوش ہو اس نے ہلکی جانی وہ چیز جو اتاری گئی حضرت محمد ﷺ پر۔

فائدہ۔ دیکھو بدمذہب و بددین سے دور رہنے والے پر کیا کیا خدا کی رحمتیں ہیں اور بدمذہبوں سے یارانہ گانٹھنے بھائی چارہ رچانے والوں پر کیا کیا وعیدیں ہیں۔

صحابہ کرام اور بزرگان دین پر سب و شتم

حضور رحمۃ للعلمین ﷺ فرماتے ہیں۔

(۲۶) اِذَا لَعَنَ اٰخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا فَمَنْ كَتَمَ حَدِيْثًا فَقَدْ كَتَمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (ابن ماجہ ج ۱ باب من سئل عن علم فکتمہ' کنزالعمال ۹۰۱)

ترجمہ جب اس امت کے پچھلے لوگ اس امت کے اگلوں (صحابہ کرام و اہل بیت